لوح بھی تو، قلم بھی تو | مجموعہ نعت از راز کاشمیری مرحوم۔ مرتبین: پروفیسر غلام رسول عدیم، پروفیسر محمد اقبال جاوید۔ نظر ثانی: پروفیسر حفیظ تائب و علیم ناصری۔ ناشرین: جناب عبدالرشید جناب محمد بابر لودھی، جناب رضی الرحمٰن بٹ۔ ملنے کا پتہ: عثمان اکیڈیمی، حاجی پورہ، گوجرانوالہ۔ نفیس کاغذ اور چھپائی، رنگین اعلیٰ سرورق۔ قیمت: ۳۵/- روپے

مرحوم راز کاشمیری قریبی دوست اور محب بھی تھے اور شاعر تو تھے ہی، اُن کی شخصیت سامنے آتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ چلتی پھرتی مجسم نعت تھے۔ ان کا صبر و حلم، ان کا منکسرانہ مزاج، ان کا جذبۂ اخلاص وہ بنیادی عناصر تھے جن سے ان کی انسانیت کی تشکیل ہوئی تھی۔ وہ نعت نہ لکھتے تو کون لکھتا۔ کون اُن سے بڑھ کر اِس ایمانی فنِ شریف کی خدمت کے سزاوار تھا۔ جو کوئی ان کے مجموعہ نعت کو پڑھے گا تو وہ حیرت زدہ رہ جائے گا کہ نہ پیچیدگیٔ خیال، نہ مصنوعی شکوہِ الفاظ، نہ فنی کرشمے، بس بالکل سادہ زبان اور سادہ لفظوں میں سادہ سادہ جذبات و احساسات کا دھیما دھیما اظہار، بس جیسے کوئی چھوٹی سی سوت (سوتا)، کسی چٹان کی درز پر اُگی ہوئی گھاس کے نیچے سے آہستہ آہستہ اتر کر آرہی ہو اور نَو طلوع کردہ سورج کی کرنیں اس کے بکھرتے قطروں سے کھیل رہی ہوں۔

جن اصحابِ دل اور اہلِ دماغ نے "لوح بھی تو......" کو مرتب کیا اور اس کو بار بار غور سے دیکھا اور پھر جن اربابِ نظر نے مختصر تعارفی کلمات لکھے، ان کے بعد میرے لیے کوئی بات کہنے کی نہیں رہ جاتی۔

صرف ایک شعر اور نثر کا ایک جملہ عرض کرتا ہوں:

؎ میری حضورؐ پاک سے نسبت ہے بس یہی
وہ جانِ صد بہار، میں بُستانِ آرزو

اور نثر: "وہ نعت نعت ہی نہیں جسے کہنے سے دل کی کثافتیں نہ دُھل جائیں"۔

خدا مرحوم کی اس پیش کش کو سرمایۂ آخرت بنائے!